از عدالتِ عظمیٰ

دی بہار اسٹیٹ واٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن

بنام

شری ارون کمار مشرا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 10 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

واجب الادا - بہار حکومت کے محکمہ آبپاشی میں مستقل ملازم - اس کے بعد - بہار اسٹیٹ واٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو منتقل کیا گیا - بعد میں کارپوریشن ختم ہو گئی - کارپوریشن میں کام کرنے والے ملازمین کو مختلف محکموں میں جگہ دینے کی تجویز - جواب دہندہ کو محکمہ خزانہ بھیج دیا گیا - اس نے اس کی جگہ کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ وہ اب بھی محکمہ آبپاشی میں واجب الادا ہے - قرار پایا کہ، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ محکمہ آبپاشی میں اس کا حق ختم کر دیا گیا تھا؛ اور نہ ہی کارپوریشن میں اس کی تصدیق کی گئی ہے - اسے بنیادی محکمہ میں واپس بھیجنے کی ضرورت تھی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1978، سال 1997 وغیرہ۔

پٹنہ عدالت عالیہ کے C.W.J.C نمبر 6073، سال 1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے بسو دیو پرساد، آر کے کھنہ اور آر پی سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ اپیل سی ڈبلیو جے سی نمبر 6073، سال 1991 میں پٹنہ کی عدالت عالیہ کے ذریعے 20.11.91 پر دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

پہلے مدعاعلیہ کی طرف سے قائم کردہ مخصوص مقدمہ یہ ہے کہ وہ محکمہ آبپاشی میں ایک مستقل ملازم کے طور پر کام کر رہا تھا جس کے پاس اس عہدے پر واجب الاداحق تھا۔ اس کے بعد انہیں دیگر ان کے ساتھ اپیل کنندہ بہار اسٹیٹ واٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں منتقل کر دیا گیا۔ یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ مذکورہ کارپوریشن کو ختم کر دیا گیا ہے۔ نتیجتاً کارپوریشن میں کام کرنے والے ملازمین کی خدمات ختم کرنے کے بجائے انہیں مختلف محکموں میں جگہ دینے کی کوشش کی گئی۔ پہلے مدعاعلیہ کو محکمہ خزانہ بھیجا گیا جسے اس نے چیلنج کیا تھا۔ اس کا مخصوص معاملہ یہ ہے کہ محکمہ آبپاشی میں اس کے عہدے پر اب بھی اس کا حق تھا۔ عدالت عالیہ میں بیان حلفی داخل کرکے اس کی تردید نہیں کی گئی۔ ہمارے سامنے بھی کوئی متضاد ثبوت پیش نہیں کیا گیا ہے۔

کارپوریشن اور حکومت دلیل یہ ہے کہ جب سے بہار اسٹیٹ واٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو ختم کیا گیا ہے، ملازمین کو مختلف محکموں میں ایڈجسٹ کیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ حکم مشکل پیدا کرے گا، اگر اسی طرح کے ملازمین اسی عہدے کا دعوی کرتے ہیں۔ ہم حکومت کی تکلیف کو سراہتے ہیں لیکن حقیقت کی صورت حال کی روشنی میں ہر معاملے کا فیصلہ کرنا ضروری ہے۔

یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ جب پہلے مدعاعلیہ کو ابتدائی طور پر بہار اسٹیٹ واٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں محکمانہ تعیناتی پر بھیجا گیا تھا، تو اسے بنیادی محکمہ میں واجب الاداحق برقرار رکھنے کی اجازت دی گئی تھی اور یہ اس وقت تک جاری رہنا تھا جب تک کہ واجب الاداحق صرف آبپاشی ترقیاتی کارپوریشن میں اس کی تصدیق پر ہی ختم نہیں ہو جاتا۔ ہمارے سامنے ایسا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ محکمہ آبپاشی میں اس کا حق ختم کر دیا گیا تھا اور نہ ہی کارپوریشن میں اس کی تصدیق کی گئی ہے۔ چونکہ بہار اسٹیٹ واٹر ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو ختم کر دیا گیا تھا، کیونکہ وہ بنیادی محکمہ میں اس عہدے پر فائز تھا، اس لیے اسے بنیادی محکمہ میں واپس بھیجنے کی ضرورت تھی۔ ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

ان حالات میں، حقائق پر عدالت عالیہ کے نقطہ نظر کو مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کسی غلطی سے ذائل نہیں کہا جا سکتا۔ اسی کے مطابق اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔